باسمہ تعالیٰ

اعمال شب و روز عاشور

دسویں محرم کی رات (شب عاشور)

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی بافضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں۔ان میں سے ایک سو رکعت نماز ہے،جو اس رات پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحانَ للهِ، وَالحَمْدُ للهِ، وَلاَ اِلٰهَ اِلاَّ الله، وَالله اَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بالله العَلِىِّ العَظِيم

بعض روایات میں ہے کہ العَلِيِّ العَظِيمِ کے بعد استغفار بھی پڑھے

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے (نیت: نماز شب عاشور پڑھتا ہوں قربۃ الی اللہ) جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیر المؤمنین علیہ السلام ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرے حضرت رسول پر صلوات بھیجے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔

بعض روایت میں ہے کہ اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔دس مرتبہ سورہ توحید دس مرتبہ سورہ فلق اور دس مرتبہ سورہ ناس کی قرائت کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

اس رات بیداری کی فضیلت میں روایت وارد ہوئی ہے کہ اس رات کو جاگنے والا اس کے مثل ہے جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو، اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے، اگر کسی شخص کیلئے یہ ممکن ہو تو آج رات کو اسے سرزمین کربلا میں رہنا چاہیے، جہاں وہ حضرت امام حسین (ع) کے روضہ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت امام حسین (ع) کے قرب میں شب بیداری کرے تاکہ خدا اس کو امام حسین (ع) کے ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

دسویں محرم کا دن (روز عاشور)

۱۔ صبح سے عصر کے وقت تک روزہ کی نیت کے بغیر فاقہ سے رہنا۔

۲. پورا دن حزن وملال میں گزارنا۔

۳. گریباں چاک کرنا، آستین الٹنا اور سیاہ لباس پہننا۔

۴. ہزار مرتبہ ان الفاظ میں لعنت بھیجنا۔ "اللّٰهُمَّ العَن قَتَلَةَ الحُسَینِ علیهِ السَّلام۔

۵. زیارت عاشورہ پڑھنا۔ (زیارت نیچے درج کی گئی ہے)۔

۶۔ ان الفاظ کے ذریعہ ایک دوسرے کو پرسہ پیش کرنا: «اَعْظَمَ اللهُ اُجُورَنا بِمُصابِنا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلامُ وَجَعَلَنا وَاِيّاكُمْ مِنَ الطّالِبينَ بِثارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلام»

۷۔ اعمال عاشورہ انجام دینا۔

نوٹ: اعمال عاشورہ کے دو طریقہ بیان کئے گئے ہیں لیکن یہاں پر صرف ایک طریقہ بیان کیا جارہا ہے۔

مدرسہ بوتراب

اعمال عاشورہ کا طریقہ

اعمال عاشور کا یہ طریقہ امام صادق علیہ السلام نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا ہے۔ عبداللہ فرماتے ہیں میں عاشور کے دن امام (ع) کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر تھا آپ نہایت غمگیں تھے میں نے عرض کیا: مولا آپ کے رونے کا سبب کیا ہے؟

آپ نے فرمایا: کیا تمھیں خبر نہیں کہ آج ہی کے دن میرے جد شھید ہوئے تھے؟

میں نے پوچھا: آج کے دن روزہ رکھنے کے سلسلہ میں آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: روزہ کی نیت کے بغیر فاقہ سے رہو اور عصر کے بعد پانی سے افطار کرو کیونکہ آل رسول ﷺ سے اسی وقت لڑائی موقوف ہوئی تھی۔

آپ نے مزید فرمایا: پاک لباس پہنو، اور لباس کے بند کھول دو، مصیبت زدہ لوگوں کی طرح آستین کو کہنی تک چڑھا لو اور دن نکلنے کے بعد جنگل یا چھت پر جاکر نہایت رغبت کے ساتھ دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز اس طرح ادا کرو:

نیت: نماز روز عاشور پڑھتا ہوں قربۃ الی اللہ۔

پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) یا سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ احزاب (پارہ نمبر ۲۱ میں سورہ احزاب موجود ہے)، اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ منافقون (پارہ نمبر ۲۸ میں موجود ہے) پڑھو۔

اگر یہ سورہ یاد نہ ہوں تو جو بھی سورہ یاد ہو پڑھ لینا کافی ہے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنا چہرہ امام کے روضہ اقدس کی طرف کر کے آپ کی اور آپ کے اصحاب و انصار کی شہادت کا خیال دل میں رکھ کر سلام کرو اور درود بھیجو اور آپ کے قاتلوں پر لعنت بھیجو۔ ہر لعنت کے عوض ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار برائیاں محو کی جائیں گی اور جنت میں ہزار درجات بلند کئے جائیں گے۔

لعنت کا طریقہ یہ ہے:

اللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحَابِهٖ۔

ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

اس کے بعد اپنے کھڑے ہونے کی جگہ سے چند قدم آگے جا کر کہو:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهٖ وَ تَسْلِیْمًا لِاَمْرِهٖ۔

اسی طرح یہ عمل سات مرتبہ دہرانا چاہئے۔

اس کے بعد گریہ کرتے ہوئے اپنی جگہ واپس آکر اس طرح پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ وَحَارَبُوْا اَوْلِیَائَكَ وَ عَبَدُوْا غَیْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِیَ بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِیْرًا۔ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِّنْ اَیْدِی الْمُنَافِقِیْنَ الْمُضِلِّیْنَ وَ الْكَفَرَةِ الْجَاحِدِیْنَ وَافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًا یَّسِیْرًا وَّ اَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّاجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ لَّدُنْكَ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا"۔

اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر دشمن آل محمد (ع) کا قصد کر کے یہ پڑھا جائے:

"اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِیْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَ كَفَرَتْ

بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ
الْحَبْلَيْنِ الَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ
الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَ كَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا وَ تَمَسَّكَتْ
بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ
عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَ وَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ
وَاَعْدَاءِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ
وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ
الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ
عَذَابًا نُكْرًا وَّخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَائَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ
مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَّ اَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَّعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي
الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهٗ وَ اقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ
وَاهْدِنَآ اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ اَوْلِيَآئِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا
وَّاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَّنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ
عِيْدًا وَّاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَّمَرَحًا وَّخُذْ اٰخِرَهُمْ كَمَآ اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ
وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ
نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّاكِيَةِ
الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اَللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَ اَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ
وَحَنَادِسَ الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ
وَوَلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَ اَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ
وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا مَّحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً يُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجُهُمْ وَتُوْجِبُ
فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

Scanned by CamScanner
Presenteed by: https://jafrilibrary.com/

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا. اَللّٰهُمَّ
فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَامَنْ لَّا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَاَنَا
يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى
فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ
عَلَانِيَتِيْ وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى
اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ
وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِيَ التَّمَسُّكَ
بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ"۔

اس کے بعد سجدہ میں جاکر اپنا دایاں رخسار خاک پر رکھے اور اس طرح پڑھے:

يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا
مَّشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ
وَتَكْثِيْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ اَمَلِيْ
وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَكَثِيْرِهِ وَالزِّيَادَةَ فِيْ اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ
وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُّدْعٰى فَيُجِيْبُ اِلٰى طَاعَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِيَنِيْ ذٰلِكَ
قَرِيْبًا سَرِيْعًا فِيْ عَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد آسمان کی طرف سر اٹھا کر پڑھا جائے:

"اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَكَ فَاَعِذْنِيْ يَا اِلٰهِيْ بِرَحْمَتِكَ
مِنْ ذٰلِكَ"۔

زیارت عاشورا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحيمِ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا اَبا عَبْدِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ
اَميرِ الْمُؤْمِنينَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيّينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمينَ، اَلسَّلامُ
عَلَيْكَ يا ثارَ اللهِ وَ ابْنَ ثارِهِ، وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُورَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْواحِ الَّتى حَلَّتْ بِفِنائِكَ،
عَلَيْكُمْ مِنّى جَميعًا سَلامُ اللهِ اَبَدًا ما بَقيتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهارُ يا اَبا عَبْدِ اللهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ،
وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصيبَةُ بِكَ عَلَيْنا وَ عَلى جَميعِ اَهْلِ الْاِسْلامِ، وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتْ مُصيبَتُكَ فِى
السَّماواتِ عَلى جَميعِ اَهْلِ السَّماواتِ، فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَساسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الْبَيْتِ، وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقامِكُمْ، وَ اَزالَتْكُمْ عَنْ مَراتِبِكُمُ الَّتى رَتَّبَكُمُ اللهُ فيها، وَ لَعَنَ
اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ، وَ لَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدينَ لَهُمْ بِالتَّمْكينِ مِنْ قِتالِكُمْ، بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَ
مِنْ اَشْياعِهِمْ وَ اَتْباعِهِمْ وَ اَوْلِيائِهِمْ يا اَبا عَبْدِ اللهِ، اِنّى سِلْمٌ لِمَنْ سالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ
اِلى يَوْمِ الْقِيامَةِ، وَ لَعَنَ اللهُ آلَ زِيادٍ وَ آلَ مَرْوانَ، وَ لَعَنَ اللهُ بَنى اُمَيَّةَ قاطِبَةً، وَ لَعَنَ اللهُ ابْنَ
مَرْجانَةَ، وَ لَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَ لَعَنَ اللهُ شِمْرًا، وَ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ
لِقِتالِكَ. بِاَبى اَنْتَ وَ اُمّى لَقَدْ عَظُمَ مُصابى بِكَ، فَاَسْاَلُ اللهَ الَّذى اَكْرَمَ مَقامَكَ وَ اَكْرَمَنى بِكَ، اَنْ
يَرْزُقَنى طَلَبَ ثارِكَ مَعَ اِمامٍ مَنْصُورٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ. اَللّهُمَّ اجْعَلْنى عِنْدَكَ
وَجيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلامُ فِى الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ. يا اَبا عَبْدِ اللهِ، اِنّى اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ وَ اِلى رَسُولِهِ وَ
اِلى اَميرِ الْمُؤْمِنينَ، وَ اِلى فاطِمَةَ وَ اِلَى الْحَسَنِ وَ اِلَيْكَ بِمُوالاتِكَ، وَ بِالْبَراءَةِ مِمَّنْ قاتَلَكَ وَ نَصَبَ لَكَ
الْحَرْبَ، وَ بِالْبَراءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَساسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ، وَ اَبْرَاُ اِلَى اللهِ وَ اِلى رَسُولِهِ مِمَّنْ اَسَّسَ

اَسَاسَ ذٰلِکَ، وَ بَنَی عَلَیْهِ بُنْیَانَهُ، وَ جَرٰی فِی ظُلْمِهٖ وَ جَوْرِهٖ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَشْیَاعِکُمْ بَرِئْتُ اِلَی اللّٰهِ وَ اِلَیْکُمْ مِنْهُمْ، وَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْکُمْ بِمُوَالاتِکُمْ وَ مُوَالاةِ وَلِیِّکُمْ، وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِکُمْ وَ النَّاصِبِیْنَ لَکُمُ الْحَرْبَ، وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ اِنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ، وَ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالاکُمْ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاکُمْ، فَاَسْاَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَکْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِکُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَائِکُمْ، وَ رَزَقَنِی الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِکُمْ، اَنْ یَجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، وَ اَنْ یُثَبِّتَ لِیْ عِنْدَکُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، وَ اَسْاَلُهُ اَنْ یُبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ اَنْ یَرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِیْ (ثَارِکُمْ) مَعَ اِمَامٍ هُدًی (مَهْدِیٍّ) ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ، وَ اَسْاَلُ اللّٰهَ بِحَقِّکُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَهُ، اَنْ یُعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَ فِیْ جَمِیْعِ السَّمَاوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْکَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ، وَ ابْنُ اٰکِلَةِ الْاَکْبَادِ، اَللَّعِیْنُ ابْنُ اللَّعِیْنِ، عَلٰی لِسَانِکَ وَ لِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ، فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِیْهِ نَبِیُّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَاسُفْیَانَ وَ مُعَاوِیَةَ وَ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ، عَلَیْهِمْ مِنْکَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ، وَ هٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَ اٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْهِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ، وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا، وَ اَیَّامِ حَیَاتِیْ، بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ، وَ بِالْمُوَالاةِ لِنَبِیِّکَ وَ اٰلِ نَبِیِّکَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ.

اس کے بعد سو مرتبہ کہیں: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰی ذٰلِکَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ الْحُسَیْنَ، وَ شَایَعَتْ وَ بَایَعَتْ وَ تَابَعَتْ عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا.

اس کے بعد سو مرتبہ کہیں: اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا اَبَا عَبْدِ اللهِ، وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِی حَلَّتْ بِفِنَائِکَ، عَلَیْکَ مِنِّی سَلامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِیتُ وَ بَقِیَ اللَّیْلُ وَ النَّهارُ، وَ لا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّی لِزِیارَتِکُمْ اَلسَّلامُ عَلَى الْحُسَیْنِ وَ عَلَى عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ عَلَى اَوْلادِ الْحُسَیْنِ وَ عَلَى اَصْحابِ الْحُسَیْنِ.

اس کے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّی، وَ ابْدَأْ بِهِ اَوَّلاً ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِیَ وَ الثَّالِثَ وَ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ یَزِیدَ خامِسًا، وَ الْعَنْ عُبَیْدَ اللهِ بْنَ زِیادٍ وَ ابْنَ مَرْجانَةَ، وَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ شِمْرًا، وَ آلَ اَبِی سُفْیانَ وَ آلَ زِیادٍ وَ آلَ مَرْوانَ اِلى یَوْمِ الْقِیامَةِ.

اس کے بعد سجدہ میں جائیں: اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاکِرِینَ لَکَ عَلَى مُصابِهِمْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِیمِ رَزِیَّتِی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُودِ، وَ ثَبِّتْ لِی قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَ اَصْحابِ الْحُسَیْنِ، اَلَّذِینَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلامُ.

اس کے بعد دعائے علقمہ بھی پڑھی جائے جو نیچے ذکر کی گئی ہے

مدرسه بوتراب

دعائے علقمہ

یَا اللهُ یَا اللهُ یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ یَا کَاشِفَ کُرَبِ الْمَکْرُوبِینَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ یَا صَرِیخَ الْمُسْتَصْرِخِینَ [وَ] یَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیدِ [وَ] یَا مَنْ یَحُولُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهِ [وَ] یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ بِالْأُفُقِ الْمُبِینِ [وَ] یَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى [وَ] یَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُورُ [وَ] یَا مَنْ لا یَخْفَى عَلَیْهِ خَافِیَةٌ یَا مَنْ لا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْأَصْوَاتُ [وَ] یَا مَنْ لا تُغَلِّطُهُ [تُغْلِطُهُ] الْحَاجَاتُ [وَ] یَا مَنْ لا یُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّینَ یَا مُدْرِکَ کُلِّ فَوْتٍ [وَ] یَا جَامِعَ کُلِّ شَمْلٍ [وَ] یَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِی شَأْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤْلاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ، یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَکْفِی

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَ لا یَكْفِی مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَ بِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَ أُقْسِمُ وَ أَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ أَبَنْتَهُمْ وَ أَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعاً أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي وَ تَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَ تَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِيَنِي عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ،وَ تَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَ عُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَ حُزُونَةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَ شَرَّ مَنْ [مَا] أَخَافُ شَرَّهُ وَ مَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ بَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَ جَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَ سُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَ كَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَ مَقْدُرَةَ مَنْ أَخَافُ [بَلاءَ] مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَ تَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكَرَةِ اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَأَرِدْهُ وَ مَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَ اصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُ وَ مَكْرَهُ وَ بَأْسَهُ وَ أَمَانِيَّهُ وَ امْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَ أَنَّى شِئْتَ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لا تَجْبُرُهُ وَ بِبَلاءٍ لا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لا تَسُدُّهَا وَ بِسُقْمٍ لا تُعَافِيهِ وَ ذُلٍّ لا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكَنَةٍ لا تَجْبُرُهَا اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَ أَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ،وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لا فَرَاغَ لَهُ وَ أَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ خُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَ بَصَرِهِ وَ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ رِجْلِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَ أَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَ لا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغُلا شَاغِلا بِهِ عَنِّي وَ عَنْ ذِكْرِي وَ اكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ الْكَافِي لا كَافِيَ سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ لا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَ مُغِيثٌ لا مُغِيثَ سِوَاكَ وَ جَارٌ لا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيثُهُ سِوَاكَ وَ مَفْزَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَ مَهْرَبُهُ [إِلَى سِوَاكَ] وَ مَلْجَؤُهُ إِلَى غَيْرِكَ [سِوَاكَ

]وَ مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَ رَجَائِي وَ مَفْزَعِي وَ مَهْرَبِي وَ مَلْجَئِي وَ مَنْجَايَ،فَبِكَ أَسْتَفْتِحُ
وَ بِكَ أَسْتَنْجِحُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَ أَتَوَسَّلُ وَ أَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ إِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا كَشَفْتَ
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَ غَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَ فَرِّجْ عَنِّي كَمَا
فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ [وَ اصْرِفْ عَنِّي] هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَ مَئُونَةَ مَا أَخَافُ مَئُونَتَهُ وَ
هَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَئُونَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ وَ اصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَ كِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ
مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ [وَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ] عَلَيْكَ [عَلَيْكُمَا] مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدا [مَا
بَقِيتُ] وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ،وَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَ لَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَ بَيْنَكُمَا
اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَ احْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَ لَا تُفَرِّقْ
بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرا وَ
مُتَوَسِّلا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمَا وَ مُتَوَجِّها إِلَيْهِ بِكُمَا وَ مُسْتَشْفِعا [بِكُمَا] إِلَى اللَّهِ [تَعَالَى] فِي حَاجَتِي هَذِهِ
فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ الْجَاهَ الْوَجِيهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ الْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ
عَنْكُمَا مُنْتَظِرا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَ قَضَائِهَا وَ نَجَاحِهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَ
لَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبا خَائِبا خَاسِرا بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبا رَاجِحا [رَاجِيا] مُفْلِحا مُنْجِحا
مُسْتَجَابا بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي [الْحَوَائِجِ] وَ تَشَفَّعَا لِي إِلَى اللَّهِ انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ،وَ لَا حَوْلَ وَ لَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوِّضا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُلْجِئا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلا عَلَى اللَّهِ وَ أَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَ كَفَى سَمِعَ
اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ وَ وَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهًى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ
لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللَّهَ وَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ مَوْلایَ وَ أَنْتَ [أُبْتُ] یَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ یَا سَیِّدِی [وَ] سَلامِی عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَ النَّهَارُ ،وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَیْکُمَا غَیْرُ [غَیْرَ] مَحْجُوبٍ عَنْکُمَا سَلامِی إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَ أَسْأَلُهُ بِحَقِّکُمَا أَنْ یَشَاءَ ذَلِكَ وَ یَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِیدٌ مَجِیدٌ انْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبا حَامِدا لِلَّهِ شَاکِرا رَاجِیا لِلْإِجَابَةِ غَیْرَ آیِسٍ وَ لا قَانِطٍ آیِبا عَائِدا رَاجِعا إِلَی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا وَ لا مِنْ [عَنْ] زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَ لا حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلا بِاللَّهِ یَا سَادَتِی رَغِبْتُ إِلَیْکُمَا وَ إِلَی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِیکُمَا وَ فِی زِیَارَتِکُمَا أَهْلُ الدُّنْیَا فَلا خَیَّبَنِیَ اللَّهُ مَا [مِمَّا] رَجَوْتُ وَ مَا أَمَّلْتُ فِی زِیَارَتِکُمَا إِنَّهُ قَرِیبٌ مُجِیبٌ۔

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ، امیر المؤمنین، جناب فاطمہ، امام حسن اور باقی ائمہ جو اولاد امام حسین- میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

مدرسہ بوتراب

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ الله، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ الله،اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ إبْراهِیمَ خَلِیلِ الله اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُوسی کَلِیمِ اللهاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عِیسی رُوحِ الله اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیبِ اللهاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ عَلِیٍّ أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ وَ لِیِّ الله، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیدِ سِبْطِ رَسُولِ الله اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ رَسُولِ الله، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الْبَشِیرِ النَّذِیرِ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّینَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ فاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِینَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا أَبا عَبْدِ الله، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَةَ الله وَابْنَ خِیَرَتِهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثارَ الله وَابْنَ ثارِهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْإمامُ الْهادِیُّ الزَّکِیُّ وَعَلَی أَرْواحٍ حَلَّتْ بِفِنائِکَ وَأَقامَتْ فی جِوارِکَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوّارِکَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مِنِّی مَا بَقِیتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهارُ، فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِکَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الْمُصابُ فِی الْمُؤْمِنِینَ

وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْاَرَضِينَ فَ إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، وَصَلَوَاتُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلَى ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ، وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمُ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَاناً وَرَوْحاً وَرَيْحَاناً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَيَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ، وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ، يَابْنَ الشَّهِيدِ، يَا أَخَ الشَّهِيدِ، يَا أَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَاماً، سَلَامُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ يَابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَاماً مُتَّصِلاً مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَاماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ أَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ اللهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ أَحْسَنَ اللهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي أَخِيكَ الْحُسَيْنِ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَنَا ضَيْفُ اللهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللهِ وَجَارُكَ، وَ لِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۔

مدیرِ اعلیٰ مدرسہ بوتراب

خطیبِ بوتراب مولانا سید محمد علی نقوی صاحب قبلہ

بمقام: بوتراب جامع مسجد و امام بارگاہ، عزیز آباد نمبر ۰۸،
کراچی، پاکستان